Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۲ تبلیغ ۱۳۴۶ ھش — ۲ ذیقعدہ ۱۳۸۶ھ — ۱۲ فروری ۱۹۶۷ء	نمبر ۳۱

اخبار احمدیہ

ــ ربوہ ۱۱ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ــ ربوہ ۱۱ فروری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

ــ ربوہ ۱۱ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازئ طبع کے باوجود کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد دلاتے ہوئے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے امسال بھی جلسہ سالانہ کو غیر معمولی کامیابی اور برکتوں سے نوازا۔ بہت سی روکاوٹوں کے باوجود احباب بہت والہانہ انداز میں پہلے سے بڑھ کر تعداد میں تشریف لائے اور اس کی عظیم الشان برکتوں سے بہرہ ور ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید ونصرت کے وعدے نہایت عظیم الشان طریق پر پورے کر دکھائے۔ حضور نے اہل ربوہ کے اس طرز عمل پر بھی خاص خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ انہوں نے حضور کی ہدایت کی روشنی میں امسال جلسہ کے موقعہ پر خوراک کو ضائع ہونے سے بچانے میں خاص احتیاط سے کام لیا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا نمونہ پیش کیا۔

محترم جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی کراچی نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے فرزند مکرم محمد عقیل صاحب اطہر کو جو چیرنگ کراس ہسپتال لنڈن میں اناٹومی پر ریسرچ کر رہے ہیں وہاں مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۷ء پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری سردار احمد صاحب ڈائریکٹر پبلک سروس کمیشن پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ولادت کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور بلند اقبال بنائے آمین۔

ــ ربوہ ۱۱ فروری حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے۔ ٹمپریچر نارمل ہو گیا ہے۔ جو احباب ان کے لئے دعا کرتے رہے ہیں۔ حضرت ڈاکٹر صاحب ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کیلئے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے

دعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے

"ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے اختیار میں نہیں، نہ اپنے واسطے، نہ عزیز و اقارب کے واسطے، نہ بیوی بچے کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کہتے ہیں کہ کوئی شخص شیخ نظام الدین صاحب ولی اللہ کے پاس اپنے کسی ذاتی مطلب کے لئے دعا کرنے کے واسطے گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے واسطے دودھ چاول لے آ۔ اس شخص کے دل میں خیال آیا کہ عجیب ولی ہے۔ میں اس کے پاس اپنا مطلب لیکر آیا ہوں تو اس نے میرے آگے اپنا ایک مطلب پیش کر دیا ہے مگر وہ چلا گیا اور دودھ چاول پکا کر لے آیا۔ جب وہ کھا چکے تو انہوں نے اس کے واسطے دعا کی اور اس کی مشکل حل ہو گئی۔ تب نظام الدین صاحب نے اس کو بتلایا کہ میں نے تجھ سے دودھ چاول اس واسطے مانگے تھے کہ جب تو دعا کرانے کے واسطے آیا تھا تو میرے واسطے بالکل اجنبی آدمی تھا اور میرے دل میں تیرے واسطے کوئی ہمدردی کا ذریعہ نہ تھا۔ اس واسطے تیرے ساتھ ایک تعلق محبت پیدا کرنے کے واسطے میں نے یہ بات سوچی تھی۔

ایسا ہی توریت میں حضرت اسحٰق کا قصہ ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کہا کہ جا تو میرے واسطے شکار لے آ اور پکا کر مجھے کھلا تا کہ میں تجھے برکت دوں اور تیرے واسطے دعا کروں۔ اس قسم کے بہت سے قصے اولیاء کے حالات میں درج ہیں اور ان میں حقیقت یہی ہے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۵۰ - ۵۱)

سیّد احمد پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۶۷ء

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو اسلام کی طرف پھیر دے گا اور وہی منکر رہ جائیں گے جن کے دل مسخ شدہ ہیں۔ خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا چلتی ہے۔ اور ایک روحانیت آسمان سے نازل ہوگی۔ اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی۔ اور جس طرح بجلی مشرق اور مغرب میں اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے۔ ایسا ہی اس روحانیت کے ظہور کے وقت ہوگا۔ تب جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے اور جو نہیں سمجھتے تھے وہ سمجھیں گے۔ اور امن و سلامتی کے ساتھ راستی پھیل جائے گی۔"

(میدان عمل صفحہ ۱۱۴)

یہ اعجازی الفاظ ہیں جو ایک احمدی مبلغ دل و جان میں سمو کر اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے نکلتا ہے۔ وہ یورپ کی پُر فضا اور سرسبز وادیوں اور افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں ایک ہی جذبے سے سرشار ہو کر خدمت دین میں مصروف ہے۔ تبلیغ اسلام اس کا اوڑھنا اور بچھونا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج یورپ امریکہ اور تمام دوسرے ممالک میں احمدیہ اسلامی مشن سرگرم عمل ہیں۔ احمدی یہ کام کسی انسان کی خوشنودی کے لئے نہیں کر رہے۔ ان کی حالت غالب کے اس شعر کے مطابق ہے کہ ؎

نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ
نہ سہی گر مرے اشعار میں معنی نہ سہی

اس لئے ہمیں اس بات کا قطعاً رنج نہیں ہے کہ بعض عالم و فاضل کہلانے والے بھائی جو اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے مایوسی کی گھٹا میں ملفوف ہیں۔ ہماری سعی اور خدمتِ دین کو دھندلانے کی فکر میں رہتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ایک خط ایک دینی ماہنامہ میں شائع ہوا ہے۔ جو اس ماہنامہ کے طرزِ خیالات سے متاثر ایک استاد نے نائیجیریا سے خط لکھا ہے۔ اس خط میں نائیجیریا کے مسلمانوں کی ابتر حالت کا تذکرہ ایسے انداز سے کیا گیا ہے۔ جس سے خط لکھنے والے کی اپنی مایوسی بے چارگی۔ قنوطیت اور بے بسی واضح ہوتی ہے۔ جو ان لوگوں پر محیط ہو چکی ہے۔ اور انہیں اس اسلامی جوش و خروش صدق اور روحانیت سے محروم کر چکی ہے۔ جس سے صحابہ کرامؓ سرشار تھے۔ جنہوں نے چند ہی سالوں میں اسلام کا روح افزا پیغام اس وقت کی تمام معلومہ دنیا میں پہنچا دیا تھا۔

ہم اپنے گزشتہ اداریوں میں ان لوگوں کی ذہنیت کا کسی قدر تجزیہ پیش کر چکے ہیں۔ کہ کس طرح یہ لوگ عیسائیت سے خوفزدہ ہیں۔ جس کے مقابلہ کے لئے ان میں وہ حوصلہ نہیں جو ایمان علی وجہ البصیرت انسان کو کسی نظریہ پر بخش سکتا ہے۔

بہر حال ذیل میں ہم ایک عبارت اس خط سے نقل کرتے ہیں۔ اس عبارت سے معلوم ہوگا کہ خط لکھنے والے کو ہر طرف فتنہ ہی فتنہ نظر آتا ہے۔ خیر کا کوئی پہلو دکھائی نہیں دیتا۔

"عیسائی مشنریوں کی چال اور چالیں ہیں وہاں ایک چال یہ بھی ہے کہ برابر اخبارات اور کتابوں میں یہ اعلان کرتے رہتے ہیں کہ شمالی نائیجیریا میں ان کو کامیابی نہیں ہو رہی ہے تاکہ مسلمان ہوشیار نہ ہو جائیں۔"

(ترجمان القرآن جنوری ۱۹۶۷ء صفحہ ۳۶۶/۵۷)

سلسلہ احمدیہ جو کام نائیجیریا میں کر رہا ہے اس کا ذکر خط میں جس طرح کیا گیا ہے۔ وہ بھی ملاحظہ ہو۔

"تیسرا فتنہ قادیانیت کا ہے خصوصیت سے نائیجیریا کے یوربا مسلمان جو مغربی نائیجیریا میں لیگاس میں اور شمالی اور مغربی نائیجیریا کی سرحد پر رہتے ہیں۔ اس فتنے کے شکار ہو رہے ہیں۔ جو مسلمان مغربیت یا عیسائیت سے بچے ہوئے ہیں۔ اور دین سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ قادیانی ان کو اپنا لٹریچر مفت دیتے ہیں۔ طلباء کو ربوہ سے برابر لٹریچر ملتا رہتا ہے۔ تین چار سال قبل تک ان لوگوں کی عملی سرگرمیاں مغربی نائیجیریا اور خصوصاً لیگاس تک محدود تھیں۔ لیکن اب ان کے مراکز شمالی نائیجیریا میں بھی کھل گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک بہت اہم بات عرض کرنا ضروری ہے۔ یہاں جتنے پاکستانی آئے۔ تقریباً سب نے اپنے طور پر دین کا کام کیا۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ یہاں کے عام مسلمان اور خصوصیت سے طلباء پاکستانی مسلمانوں کے دینی جذبہ اور معلومات سے متاثر ہوئے اور سمجھنے لگے کہ پاکستانی مسلمان اچھے مسلمان ہیں۔ اور صحیح دین کی تعلیم دیتے ہیں۔ بدقسمتی سے قادیانی بھی چونکہ پاکستانی ہیں۔ اس لئے جب وہ دین کو پیش کرتے ہیں۔ تو مسلمان اس کو بھی صحیح سمجھ کر فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ ہو سکتا تھا کہ یہ لوگ اگر پہلی منزل پر مرزا غلام احمد کو پیغمبر کہہ کر پیش کرتے تو مسلمان بھڑک جاتے۔ لیکن یہ لوگ بہت چالاکی کے ساتھ پہلے صرف ان باتوں کو پیش کرتے ہیں۔ جن پر کسی مسلمان کو کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اور جب آدمی اس منزل پر آجاتا ہے۔ کہ اپنے مبلغوں کی ہر بات پر آمنّا و صدقنا کہہ دے۔ تب یہ قادیانیت کے انجکشن لگاتے ہیں۔ ان کی فتنہ سامانی اسی پر ختم نہیں ہوتی۔ یہ لوگ پاکستان اور اس کے عام مسلمانوں کے خلاف بھی پروپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کی جنگ کے دوران انہوں نے اپنے ماننے والوں کو پاکستان کے حق میں دعا مانگنے سے یہ کہہ کر روکا کہ پاکستان کے مسلمانوں میں اور ہندوستان کے کافروں میں کوئی فرق نہیں۔ اس لئے کسی کے لئے دعا کرنے کا کوئی سوال نہیں۔ البتہ امن کی دعا مانگو۔"

(ترجمان القرآن جنوری ۱۹۶۷ء صفحہ ۳۷۳/۶۱)

احمدی مبلغ اسلام کا جو شاندار کام نائیجیریا میں کر رہے ہیں۔ اس پر اس طرح پانی پھیرنے کی کوشش کی گئی ہے تاہم ؎

گرچہ ہے کس کس برائی سے ولے بایں ہمہ
ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

اس عبارت میں جو غلط بیانیاں کی گئی ہیں۔ ان کا جائزہ ہم آئندہ لیں گے۔ فی الحال ہم اس اشاعت میں کسی دوسری جگہ احمدی مبلغ جناب نسیم سیفی صاحب کی کتاب "میدان عمل" سے متعلقہ حصہ نقل کر رہے ہیں۔ تاکہ کام کرنے والوں اور کام کا صرف ذکر کرنے والوں کے نقاط نگاہ میں جو فرق ہے وہ مسلمانانِ وطن کے سامنے آجائے۔

حدیث النبی ﷺ

ہر نبی کی ایک دعا کا مستجاب ہونا

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لکل نبی دعوۃ مستجابۃ یدعو بھا واریدُ ان اختبی دعوتی شفاعۃً لامتی فی الآخرۃ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر ایک نبی کی ایک ایک دعا مستجاب ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی دعائے مستجاب کو آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لئے رہنے دوں۔

(بخاری کتاب الدعوات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اسکے نتائج

تقریر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ۔ بر موقع جلسہ سالانہ

مؤرخہ ۲۷ ر جنوری ۱۹۶۷ء کو جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ اسلام مغربی افریقہ (حال نائب وکیل التبشیر) نے مندرجہ بالا موضوع پر جو تقریر فرمائی اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ھو الذی ارسل رسولہٗ بالھدٰی و دین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلّہٖ ولو کرہ المشرکون۔

میری تقریر کا عنوان "بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اس کے نتائج" ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ دیگر تمام ممالک میں تبلیغِ اسلام کا کام تحریکِ جدید کے ذمہ ہے اس لئے مَیں اپنی تقریر میں اس روحانی انقلاب کو بیان کرونگا جو جماعتِ احمدیہ کے تبلیغی جہاد کے نتیجہ میں بیرونی ممالک میں رونما ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید نے تفصیل سے بتایا تھا کہ مغربی جرمنی میں احمدیت کی تبلیغی کوششوں سے کیا انقلاب پیدا ہوا ہے اور یہ کہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں عیسائیوں کی وہ تمام کوششیں جو تقریباً ڈیڑھ سَو سال سے جاری ہیں کس طرح بیکار ہو رہی ہیں۔

صداقت کا زندہ ثبوت

احبابِ کرام! ان قوموں کا اسلام کی طرف آنا اور اس کی خاطر اپنی جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ انیسویں صدی کے آخر میں جبکہ اسلام ایک انتہائی نازک دَور سے گزر رہا ہے اور جب عیسائیت کا روز افزوں فتنہ اسلام کے لئے ایک عظیم خطرہ بن چکا تھا۔ تو خطرات کے اس مہیب ماحول میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ اب دنیا کی تمام اقوام ایک ایک کرکے اسلام میں داخل ہوں گی حتیٰ کہ مغرب کی عیسائی اقوام کے لئے بھی اسلام کی صداقت کو تسلیم کرنے اور اس پر دل و جان سے ایمان لانے کے سوا چارہ نہ رہے گا۔

واقفینِ زندگی کا نظام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احیاءِ اسلام کے پیشِ نظر افرادِ جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اس جہادِ اکبر میں شامل ہونے کے لئے میدانِ کارزار میں دشمن کے خلاف صف آرا ہو جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی مخلصین کی ایک کثیر تعداد نے اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر دی تھیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے انہیں آنے والی عظیم الشان جد و جہد کے لئے تیار فرمایا اور ان پر یہ امر بھی واضح فرمایا کہ یہ سب کام ایک تیاری کے رنگ میں ہے۔ اصل جدّ و جہد کا زمانہ بعد میں آنے والا ہے۔ حضورؑ نے جماعت کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا:-

"مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے
آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھوں
سے وہ تخم بویا گیا اور اب
وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔
اور کوئی نہیں جو اس کو روک
سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی تیاری کا سلسلہ خلافتِ اولیٰ تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں مسیح محمدی کی قائم کردہ جماعت محبتِ الٰہی سے سرشار ہو کر اسلام کے غلبہ کے لئے جذبۂ خدمت میں ترقی کرتی چلی گئی تا جب خدائی حکم کے ماتحت اس تخم کے پورا ہونے کا وقت آئے تو وہ میدانِ عمل میں اُتر کر دنیا کے گوشے گوشے میں تبلیغِ اسلام کے لئے اپنے گھروں اور وطنوں سے نکل کھڑے ہوں۔

جماعتِ احمدیہ کے بیرونی مشن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں حضور علیہ السلام کے قائم کردہ "وقفِ زندگی" کے اس عظیم الشان تصوّر کو وسیع پیمانے پر عملی جامہ پہنایا اور اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ تبلیغِ حق اور دعوت الی الخیر کے لئے وقف فرمایا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے آپ کے کام میں اس قدر برکت دی کہ حضور کے عہد میں دنیا کے اہم ممالک میں مشنوں کا جال بچھ گیا۔ اس وقت تحریکِ جدید کے بیرونی مشنوں کی تعداد اس طرح پر ہے:-

انگلستان۔ ہالینڈ۔ جرمنی سوئٹزرلینڈ۔ سپین۔ ڈنمارک۔ امریکہ۔ گی آنا۔ ٹرینیڈاڈ۔ کینیا۔ تنزانیہ۔ نائیجیریا غانا۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ مارشس۔ عدن۔ فلسطین۔ لبنان شام۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ ملائیشیا۔ بورنیو اور فجی۔

مذکورہ بالا نام جو مَیں نے ابھی پڑھے ہیں یہ صرف مرکزی مشن ہیں اور پھر آگے اکثر مشنوں کی بہت سی شاخیں ہیں جہاں پاکستانی اور مقامی مبلّغین تبلیغِ اسلام کے فریضہ میں پوری محنت اور جانفشانی سے سرگرمِ عمل ہیں۔ اس وقت دنیا کے ۲۷ ممالک میں ۱۲۳ مقامی اور پاکستانی مبلّغین تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۶ ممالک ایسے ہیں جہاں احمدیہ جماعتیں تو قائم ہیں مگر ابھی تک ہم وہاں باقاعدہ مبلّغ نہیں بھجوا سکے۔ ان کے علاوہ تیرہ ممالک ایسے ہیں جہاں احمدیت کا پیغام پہنچ چکا ہے اور وہاں کے لوگ اس مشن کے ساتھ وابستگی کو اپنے لئے فخر کا موجب سمجھتے ہیں۔ اور آج دنیا کے ان ممالک میں عیسائی پادریوں کی وہ کوشش جو وہ عرصہ دراز سے انہیں عیسائیت کی آغوش میں لانے کے لئے کر رہے تھے بیکار ثابت ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ۷۶ سال قبل یہ فرمایا تھا:-

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ یہ انسان کی بات نہیں خدا کا الہام اور ربِ جلیل کا کلام ہے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں۔ مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کی مدد اترے گی ۔۔۔۔ سچائی کی فتح ہوگی۔ اور اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۸)

آج ان باتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ ایشیا۔ افریقہ۔ یورپ۔ امریکہ ہر جگہ اور ہر طرف فرشتوں کی فوجیں آسمان سے نازل ہو کر مستعد دلوں میں روشنی پیدا کر رہی ہیں۔ اسلام جو پہلے پسپا ہو رہا تھا اب کسی ظاہری تلوار یا تیر و تفنگ کے بغیر محض تبلیغ سے آگے بڑھ رہا ہے اور اسے مغلوب کر دکھانے کا خواب دیکھنے والے خود پسپا ہو رہے ہیں بالخصوص عیسائیت جو اسلام پر غالب آنے کے خواب دیکھ رہی تھی اب پسپا ہو رہی ہے اور اس کے علمبردار نہ صرف افریقہ میں بلکہ مغربی ممالک میں بھی اپنی شکست کو کھلم کھلا تسلیم کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک شعر میں پیشگوئی کے رنگ میں آج سے ۷۵ سال قبل ۱۳۱۱ھ میں فرمایا تھا

خما اشقوا بلعن اللاعنین
وصدقی سوف یذکرنی البلاد

(تحفہ بغداد)

یعنی لعنت کرنے والوں کی لعنتوں کی وجہ سے مَیں ناکام نہیں ہو سکتا۔ میری صداقت کے چرچے تو دنیا کے ممالک میں ہونے والے ہیں۔

یورپ میں اسلامی مشن

ایک اور جگہ حضورؑ نے فرمایا تھا ؎

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار

چنانچہ احرارِ یورپ اس طرف متوجہ ہو رہے ہیں اور اکنافِ عالم میں خدا کے مسیحؑ کا پیغام پہنچ رہا ہے اور دنیا کے ہر حصے میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجا جاتا ہے۔ یورپ کے ممالک میں برطانیہ۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سپین۔ ڈنمارک سویڈن اور ناروے میں ہمارے مشن قائم ہیں۔ اور یہ امر بہت ہی خوشی کا موجب ہے کہ یورپ کے شمال مشرق میں یعنی سویڈن۔ ڈنمارک اور ناروے میں پہلی مرتبہ جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ ہی اسلام کا پیغام پہنچا اور ان ممالک میں مخلص اور فعال جماعتیں پیدا ہو چکی ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی دی ہوئی توفیق کے ساتھ اس ملک میں سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جا چکا ہے اور یہ مسجد تکمیل کے آخری مراحل پر ہے۔ اس مسجد کے سارے اخراجات ہماری بہنوں نے برداشت کئے ہیں اور یہ امر ان کے لئے بہت ہی فخر کا موجب ہے۔ وہ اس پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں ایک ایسے علاقہ میں مسجد بنوانے کی توفیق دی ہے جہاں جماعتِ احمدیہ کے تبلیغی نظام سے پہلے کبھی بھی اسلام کا پیغام نہیں پہنچا تھا۔

بہرحال یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ ان علاقوں میں نہایت مخلص اور فعال جماعت قائم ہے۔

انگلستان کا مشن سب سے پُرانا مشن ہے۔ اس مشن نے جہاں تبلیغی لحاظ سے گراں بہا خدمات سرانجام دی ہیں وہاں اس مشن کے ذریعہ مسلمانانِ عالم کی عموماً اور برِصغیر ہند کے مسلمانوں کی خصوصاً سیاسی خدمت بھی کی گئی ہے اور مظلوم و بےکس کشمیری عوام کے حق میں بھی برطانوی عوام اور پارلیمنٹ میں آواز بلند کی۔ برِصغیر کی آزادی سے قبل مسلمانوں کی نامور شخصیتیں اپنے جائز مؤقف کو کامیاب بنانے کے لئے اس مشن کی خدمات سے فائدہ اٹھاتی رہی ہیں۔

انگریز نومسلموں میں رُوحانی انقلاب

پھر اس مشن نے انگریز نومسلموں میں جو روحانی انقلاب پیدا کیا ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک انگریز نومسلم نے بتایا کہ:-

"مجھے اسلام سے اتنی عداوت تھی کہ میں جب رات کو سوتا تھا تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے کر سوتا تھا مگر اب کسی رات مجھے نیند نہیں آتی جب تک میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیج لوں۔"

(الفضل ۱۷ مارچ ۱۹۵۷ء صؔ)

برطانوی مفکرین کی رائے

یہ تو اسلام قبول کرنے والے انگریزوں کے دلی تغیر اور تبدیلی کا ایک نمونہ ہے۔ جہاں تک برطانوی مدبروں اور مفکروں کی رائے اور تأثر کا تعلق ہے وہ احمدی مبلغین کی کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کا مستقبل مغربی ممالک میں نہایت درجہ روشن اور تابندہ قرار دے رہے ہیں۔ چنانچہ مشہور برطانوی مدبر جارج برنارڈ شا لکھتا ہے:-

"مجھے یقین ہے کہ اس صدی کے اختتام پر ساری برطانوی سلطنت ایک اصلاح شدہ اسلام قبول کرے گی۔ میں نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانہ حیات کے مقابل ایسی اہلیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے لوگوں کو اپیل کرتا ہے۔"

پھر یہی مؤرخ اپنی اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"دنیا کو میرے جیسے بڑے آدمیوں کی پیشگوئیوں کو یقیناً بڑی وقعت دینی چاہیئے۔ اور میں نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ محمد کا دین جیسا کہ آجکل یورپ میں قبول کیا جا رہا ہے ویسا ہی کل بھی قبول کیا جائے گا۔"

پھر عیسائی پادریوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"قرونِ وسطیٰ کے پادریوں نے یا تو جہالت کی وجہ سے یا تعصب کی بناء پر محمد کے دین کی نہایت تاریک تصویر کھینچی تھی۔ فی الحقیقت انہیں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مذہب سے نفرت کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ ان کے نزدیک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) یسوع کے دشمن تھے۔ لیکن میں نے اس عظیم الشان شخصیت کا مطالعہ کیا ہے۔ میری رائے میں وہ نہ صرف دشمن مسیح نہ تھے بلکہ انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرا ایمان ہے کہ اگر موجودہ زمانہ میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جیسا انسان دنیا کا حکمران بن جائے تو وہ ہمارے زمانہ کی مشکلات کا ایسا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جس کے نتیجہ میں حقیقی مسرت اور امن حاصل ہو جائے۔ اب یورپ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کے اصولوں کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو اور زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم اور یورپ کے کئی لوگ اسلام اختیار کر چکے ہیں۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے۔"

(On getting Married)

اسی طرح برطانیہ کا مشہور مؤرخ پروفیسر ٹائن بی لکھتا ہے کہ

"مذہب سے ٹکراؤ کے نتیجہ میں اب اسلام میں پھر جوش پیدا ہو رہا ہے اور اس میں ایسی روحانی تحریکات جنم لے رہی ہیں جو ممکن ہے آئندہ جا کر عالمگیر مذہب اور تہذیب کی بنیاد بن جائیں۔ مثلاً احمدیہ تحریک ہے۔"

(Civilization on trail)

پس یورپ میں خدا تعالے کے فضل اور مبلغین کی کوششوں سے یورپ کے علمی حلقے میں اسلام کے متعلق ہمدردانہ جذبات پیدا ہو رہے ہیں اور اب یورپین مفکرین نے اعتراض کرنے کی بجائے تحقیقی رنگ میں لکھنا شروع کر دیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر فلپ حتّی جو پرنسٹن یونیورسٹی امریکہ میں سامی ادب کے پروفیسر ہیں اور تمام دنیا میں عربی کے عالم، تاریخدان اور مشرق اوسط پر سند مانے جاتے ہیں نے اپنے ایک مضمون "اسلام مغربی لٹریچر میں" اس امر پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے کہ ازمنہ وسطیٰ میں اہلِ مغرب کے اسلام کے متعلق کیا نظریات تھے۔ چنانچہ پروفیسر موصوف لکھتے ہیں:-

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے لوگوں کو یقین دلا رکھا تھا کہ وہ ایک پہاڑی کو اپنی طرف بلائے گا اور جب وہ اس کے پاس آ جائیگی تو وہ سب اہلِ ایمان کی نگاہوں کے سامنے اس کی چوٹی پر نماز ادا کرے گا۔ چنانچہ لوگ جمع ہوئے محمدؐ نے پہاڑی کو اپنی طرف متعدد مرتبہ بُلایا اور جب وہ اپنی جگہ سے نہ ہلی تو وہ ایک لحظہ کے لئے بھی شرمندہ نہ ہوا بلکہ فوراً کہا:-
"اگر پہاڑی چل کر محمدؐ کے پاس نہیں آتی تو محمد خود چل کر پہاڑی کے پاس چلا آئے گا۔"

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

چندہ تحریکِ جدید زیادہ عمدگی سے ادا کرنے کا مطلب

تحریکِ جدید کے چندہ کے متعلق سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا:-

"ہر وہ شخص جس نے تحریکِ جدید میں حصّہ لیا ہے اُس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنا وعدہ زیادہ عمدگی سے پورا کرے۔"

سوال پیدا ہوتا ہے کہ زیادہ عمدگی سے کیا مراد ہے؟

سو حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے متعدد خطبات میں عمدگی کے مختلف مدارج بیان فرمائے ہیں:-

پہلا درجہ:-	وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنے کا
دوسرا درجہ:-	۲۹ رمضان تک ادا کرنے کا
تیسرا درجہ:-	۳۱ مارچ تک ادا کرنے کا

جو افراد پہلے دو مدارج سے مستفید نہیں ہو سکے وہ تیسرے موقعہ کو اب ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ آپ کا ایمان اِس کا مطالبہ کرتا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام
(مغربی افریقہ)

(منقول از دیدہ اہل علم معتقدہ مکرم نسیم سیفی صاحب)

مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک عرصہ تک مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا موقعہ ملا ہے۔ وہاں عیسائیت کی حالت ناگفتہ بہ ہو چکی ہے اور عیسائیوں کو اس بات کا اعتراف ہے۔ ایک عیسائی مصنف نے وہاں کے ایک اخبار ڈیلی ٹائمز (DALY TIMES) میں ایک مضمون لکھا جس کا عنوان تھا "مغربی افریقہ میں عیسائیت کا مستقبل" اور اس مضمون کا پہلا ہی فقرہ یہ تھا:۔

"میں سب سے چھوٹے فقرہ میں
اپنا فیصلہ دے سکتا ہوں اور وہ
لفظ ہے NO یعنی مغربی
افریقہ میں عیسائیت کا کوئی
مستقبل نہیں ہے"

عیسائیوں میں سب سے زیادہ متعصب لوگ کیتھولک فرقہ کے لوگ ہیں اور ان کے نظام کو اپنے لوگوں پر اتنا کنٹرول ہے کہ غالباً اور کسی فرقہ کو اپنے ماننے والوں پر ایسا اختیار نہیں ہے۔ یہ لوگ نہ کسی کی بات سنتے ہیں اور نہ کسی دوسرے کی دلیل کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی عمارت بھی گر رہی ہے۔ چنانچہ نائیجیریا کے اخبار کیتھولک ہیرلڈ CATHOLIC HERALD نے اپنے ایک اداریہ میں لکھا:۔

"سب سے زیادہ افسوس کی بات
تو یہ ہے کہ یہاں نائیجیریا میں ایک
بہت بڑی تعداد۔ بعض لوگوں کا
کہنا ہے کہ پچاس فی صدی ہمارے
سیکنڈری سکولوں کے لڑکے اور لڑکیاں
سکول چھوڑنے کے چند ہی سال بعد اپنا
مذہب چھوڑ دیتے ہیں"

اگر یہی بات کوئی مسلمان کہے تو غالباً اسے مبالغہ سمجھا جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ بات عیسائیوں ہی کے مونہہ سے کہلوا دی اور پھر عیسائی بھی کیتھولک عیسائی۔

اسی عیسائی اخبار نے اپنے ایک اور اداریے میں لکھا:۔

"اس وقت عیسائی دنیا اپنی بقا کے لئے
سب سے بڑی جنگ لڑ رہی ہے"

اور اس میں کیا شک ہے کہ یہ کفر و ایمان کی جنگ سب جنگوں سے بڑی ہے اور یہی جنگ ہے جس میں اسلام کی فتح مقدر ہے اور عیسائیت کی شکست۔

مغربی افریقہ میں تو عیسائیوں کو اپنی شکست کا اس قدر احساس ہو گیا ہے کہ آج سے چند سال پہلے انہوں نے فیصلہ کیا کہ کسی ایسے عیسائی کو بلایا جائے جو اسلام کا ماہر ہو تاکہ اس سے اسلام کے خلاف تقریریں کروائی جائیں اور عیسائی پادریوں کو اسلام کے خلاف تعلیم دی جائے۔

یہ فیصلہ بذات خود اس بات کا اعتراف ہے کہ عیسائیت اسلام کے مقابلہ میں عاجز آ چکی ہے۔

انگلستان سے چھپنے والا ایک اخبار (TIMES BRITISH COLONIES REVIEW.) نے اپنی ایک اشاعت میں لکھا کہ اسلام کی روز افزوں ترقی کا کوئی مقابلہ نہیں کیا جا رہا۔ اور یہ بات کچھ بعید نہیں کہ عیسائی اور مشرک علاقے بالآخر اسلام کے سمندر میں غرق ہو کر رہ جائیں گے۔

اس اخبار نے یہ بھی کہا کہ اب اسلام کی ترقی کے متعلق کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس میں تلوار کا ہاتھ ہے بلکہ آہستہ آہستہ تبلیغ کے ذریعہ اسلام کا نفوذ ہو رہا ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ اسفید فام لوگوں کی حکومت کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ سفید فام لوگوں کا مذہب یعنی عیسائیت بھی ختم ہو رہا ہے۔ نائیجیریا ہی کے ایک اور اخبار ڈیلی ٹائمز نے اپنی ایک اشاعت میں اسلام کی ترقی کی خبر پر یہ سرخی جمائی۔ "عیسائیت اسلام کی ترقی سے خائف ہے" اسی طرح حال ہی میں نائیجیریا میں دنیا کے مختلف حصوں کے عیسائیوں نے ایک کانفرنس منعقد کی۔ جس میں پادریوں نے اپنی تقاریر میں کہا کہ اب چند ہی سالوں میں یہ فیصلہ ہو جائے گا کہ افریقہ میں عیسائیت حکمرانی کرے گی یا اسلام۔ ایک اور اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نائیجیریا نے اپنے ایک ایڈیٹوریل میں لکھا:۔

"مکہ سکول (یعنی اسلام) ہر صبح
و شام حملہ کرتا ہوا آگے بڑھ رہا ہے
اور یہاں اس کی فوجوں کے جرنیل ہو
(جنرل) مولوی سیفی ہیں"

اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کے شواہد اب اس قدر زیادہ ہو گئے ہیں کہ ان کا انکار ناممکن ہے۔ اور یہ سب شواہد اس بات کی طرف راہنمائی کر رہے ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جب اسلام کی کامل فتح ہو کر رہے گی۔ اور عیسائیت کی شکست ان پیشگوئیوں کو پورا کر کے رہے گی جن کا اس مضمون کے پہلے حصہ میں ذکر کیا گیا ہے۔

بالآخر اس مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ پر ختم کیا جاتا ہے جس میں حضور پر نور نے احمدیت کے مستقبل کی طرف راہنمائی فرمائی ہے۔

اور وہ الفاظ یہ ہیں:۔

"اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف ایک ہی مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ اگر اب مجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں تو اس ٹھٹھے سے کیا نقصان کیونکہ کوئی نبی نہیں جس سے ٹھٹھا نہیں کیا گیا۔ پس ضرور تھا کہ مسیح موعود سے بھی ٹھٹھا کیا جاتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا حسرة علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون

پس خدا کی طرف سے یہ نشانی ہے کہ ہر ایک نبی سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ مگر ایسا آدمی جو تمام لوگوں کے روبرو آسمان سے اترے اور فرشتے بھی اس کے ساتھ ہوں۔ اس سے کون ٹھٹھا کرے گا۔ پس اس دلیل سے بھی عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ مسیح موعود کا آسمان سے اترنا محض جھوٹا خیال ہے۔ یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے کوئی آدمی بھی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یک دفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

تذکرۃ الشہادتین

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا خاص نمبر فروری ۱۹۶۷ء جس کا اردو حصہ اسی صفحات پر مشتمل ہے حوالہ ڈاک کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ اس پرچہ کے خریدار ہیں اور آپ کو ایک ہفتہ کے اندر اندر پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں تاکہ پرچہ آپ کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر ماہنامہ تحریک جدید کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا تھا کہ "پرچہ محنت سے ترتیب دیا جاتا ہے اور یہ پرچہ ان پرچوں میں سے ایک ہے جنہیں میں خاص دلچسپی سے پڑھتا ہوں"۔ ہمیں یقین ہے جماعت کے تمام دوست اس کی اشاعت کو بڑھانے میں مدد دیں گے۔

اگر آپ خریدار ہیں اور ابھی تک آپ نے یاددہانیوں کے باوجود چندہ ادا نہیں کیا تو آپ مہربانی فرما کر ادا کر دیں ورنہ اگلے ماہ کا شمارہ آپ کی خدمت میں نہیں پہنچ سکے گا۔ اور بعد میں چندہ کی ادائیگی کے باوجود گزشتہ مہینوں کے شمارے آپ کو نہ مل سکیں گے اور آپ کے فائل نامکمل رہ جائیں گے۔

چندہ سالانہ صرف دو روپے ہے اور اس چندہ میں خاص نمبر بھی شامل ہے جس کی قیمت پچاس پیسہ ہے۔ خریداروں کو یہ خاص نمبر مفت دیا جاتا ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید

جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

(مرسلہ مکرم رحمت خان صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید کھاریاں)

۱۔	چوہدری رحمت خان صاحب افریقی کھاریاں	--	—	۱۱۸
۲۔	راج بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمان صاحب "	--	—	۱۰
۳۔	غلام احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ "	--	—	۲۰
۴۔	نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد خان صاحب "	--	—	۱۰
۵۔	عزیز بیگم صاحبہ " سل خان صاحب "	--	—	۱۰
۶۔	سردار بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فیروز خان صاحب "	--	—	۱۰
۷۔	امیر بیگم صاحبہ اہلیہ فضل الٰہی صاحب ڈرائیور "	--	—	۱۰
۸۔	عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ فضل حسین صاحب "	--	—	۱۱
۹۔	سید بیگم صاحبہ اہلیہ غلام نبی صاحب "	--	—	۱۰
۱۰۔	منیر احمد صاحب "	--	—	۱۳
۱۱۔	جنت بی بی صاحبہ اہلیہ عبد الحق صاحب "	--	—	۱۰
۱۲۔	بشریٰ بیگم صاحبہ "	--	—	۱۰
۱۳۔	بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب "	--	—	۱۱
۱۴۔	عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد امانت احمد صاحب "	--	—	۱۰
۱۵۔	رشیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ سخی داد صاحب "	۲۵	—	۱۰
۱۶۔	نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ ظفر احمد صاحب "	--	—	۱۰
۱۷۔	مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب "	--	—	۱۵
۱۸۔	فضل بیگم صاحبہ اہلیہ اکبر علی صاحب "	--	—	۱۰
۱۹۔	فضل بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام محی الدین صاحب "	--	—	۱۰
۲۰۔	فتح خان صاحب کشمیری معہ اہلیہ "	۲۵	—	۲۲
۲۱۔	چوہدری نور داد صاحب ڈوگہ معہ اہلیہ "	--	—	۲۰
۲۲۔	نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ کرنل اکبر علی صاحب "	--	—	۱۰
۲۳۔	شریف احمد صاحب کلرک "	۵۰	—	۱۰
۲۴۔	اللہ داد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کھاریاں	--	—	۱۰
۲۵۔	محمد صادق صاحب معہ اہلیہ "	--	—	۱۰
۲۶۔	عالم بی بی صاحبہ بیوہ "	--	—	۱۰
۲۷۔	فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ صوبیدار مظفر احمد صاحب "	--	—	۱۰
۲۸۔	فضل بیگم صاحبہ منجانب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم "	۲۵	—	۱۰
۲۹۔	مائی بھولی صاحبہ معہ نور دین صاحب "	--	—	۱۰
۳۰۔	مبارک احمد صاحب معہ اہلیہ و والدہ	--	—	۱۵
۳۱۔	سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ سلطان احمد صاحب "	--	—	۱۰
۳۲۔	محمد سلیم صاحب معہ والدہ اہلیہ "	۲۵	—	۲۱
۳۳۔	نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرم صاحب "	--	—	۱۰
۳۴۔	نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد امین صاحب "	--	—	۱۰
۳۵۔	راج بیگم صاحبہ بنت عبد الغفور صاحب "	--	—	۱۰
۳۶۔	نور الٰہی صاحبہ بیوہ سعد الدین صاحب "	--	—	۱۰
۳۷۔	محمد اسلم صاحب "	--	—	۱۰
۳۸۔	محمد امین صاحب "	--	—	۱۰
۳۹۔	غلام مصطفیٰ صاحب "	--	—	۱۰
۴۰۔	چوہدری رشید الدین صاحب مربی "	--	—	۷۱
۴۱۔	غلام ہاجرہ صاحبہ "	--	—	۵۰

دس روپیہ سے کم چندہ دینے والے مجاہدین۔

خورشید بیگم صاحبہ۔ عنایت بیگم صاحبہ/ راج بیگم صاحبہ/ زینب بی بی صاحبہ/ غلام عائشہ/ غلام عائشہ/ فضیلت بیگم صاحبہ/ صفیہ طور صاحبہ/ آمنہ بیگم صاحبہ/ امتیاز بیگم صاحبہ/

تعمیر مسجد میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں اسم ضلع ۱۳ فروری ۱۳۴۶ھ تک تعمیر مسجد کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانیوالی بہنوں کے اسمائے گرامی معہ ان کی قربانیوں کے بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دعا فرماتے ہیں۔ پسند فرمایا۔

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے تمام خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ہماری تمام بہنوں کو چاہیئے کہ جو مسجد ان کے ذمہ لگائی گئی ہے اس کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

معاونین خاص میں اضافہ

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ابن مکرم شیخ محمد دین صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ نے اپنے سابقہ وعدہ تحریک جدید بقدر ۔/۳۰۰ روپیہ کو ۔/۱۰۰۰ تک بڑھا کر معاونین خاص میں شمولیت فرمائی۔ قارئین کرام دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے کاروبار میں نمایاں برکات عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کئی دنوں سے امراض شکم میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(چوہدری ولی محمد خانیوال)

۲۔ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد ظفر صاحب حکیم لیارعنہ درد گردہ بیمار ہیں تکلیف دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ناصر احمد عارضی واقف زندگی مقیم کوٹلی

۳۔ جماعت احمدیہ سونگھڑہ کے ایک مخلص نوجوان میر نصرت علی صاحب شدید بیمار ہیں بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(سید فضل عمر کٹکی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

۴۔ محترم میاں عبد الرحیم صاحب صراف جڑانوالہ ضلع لائلپور عرصہ سے بعض عوارض کا شکار چلے آرہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی واقف زندگی مقیم جڑانوالہ)

۵۔ میں بڑی پریشانیوں میں سے گذر رہا ہوں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پریشانیوں سے نجات بخشے۔

(ایوب خان یوسف زئی)

۶۔ خاکسار عنقریب برائے انتخاب کمیشن آرمی کوہاٹ جارہا ہے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(انس احمد اقبال)

۷۔ ۲۴ جنوری کو ربوہ میں میرے گھٹنے پر شدید چوٹ آئی ہے۔ تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگشت ۲۲ کنال بنک لاہور)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

فضل الٰہی صاحبہ/ ابراہیم صاحبہ/ سید بیگم صاحبہ/ سید بیگم اجل/ سید بیگم راج علی/ رحمت بی بی صاحبہ/ نور بیگم صاحبہ/ جنت بیگم صاحبہ/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● نئی دہلی ۱۰ فروری۔ اڑلیسہ کے دارالحکومت بھوبنیشور میں بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے انتخابی جلسہ میں مسز اندرا گاندھی پر پتھراؤ کے بعد شہر میں زبردست کشیدگی پھیل گئی ہے۔ وزیراعظم بھارت کے زخمی ہونے کی وجہ سے کانگرسی کارکنوں میں زبردست اشتعال پیدا ہو گیا ہے جس کے بعد کانگرس اور مخالف جماعتوں کے حامیوں میں جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ کل جلسہ درہم برہم ہونے کے بعد متعدد مقامات پر تصادم ہوا جس میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ پولیس نے دس افراد گرفتار کرلئے ہیں۔ اور مزید گرفتاریاں کی جا رہی ہیں مسز اندرا گاندھی کے جلسہ میں ہنگامے اور ہلڑ بازی کی کل مزید تفصیلات بھی موصول ہوئی ہیں۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ پتھر لگنے سے مسز اندرا گاندھی کے جلسہ میں ہنگامے اور ہلڑ بازی کی کل مزید تفصیلات بھی موصول ہوئی ہیں۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ پتھر لگنے سے مسز اندرا گاندھی کی صرف ناک کی ہڈی ہی نہیں ٹوٹی بلکہ ان کا جبڑا بھی ہل گیا ہے اور ایک دانت ٹوٹ گیا ہے ڈاکٹروں نے انہیں آرام کا مشورہ دیا ہے مگر انہوں نے یہ مشورہ نظر انداز کرتے ہوئے اپنے پروگرام کے مطابق پٹنہ میں تقریر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

● مظفر آباد ۱۰ فروری۔ مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیراعظم غلام صادق کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی ہے پولیس نے قاتلانہ حملہ کے الزام میں بیسیوں افراد کو گرفتار کیا ہے۔ خط متارکہ جنگ کے اس پار سے موصولہ اطلاعات کے مطابق غیر مقبول اور عوام دشمن کٹھ پتلی وزیراعظم اپنے بھارتی آقاؤں کو خوش کرنے اور کانگرسی امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لئے وحشیانہ ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں اس کی وجہ سے لوگ ان کی جان کے درپے ہیں۔ گزشتہ دنوں وہ اپنے گھر میں داخل ہو رہے تھے کہ چند افراد نے ان کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن اتفاق سے ان کا حملہ کامیاب نہ ہو سکا۔ اور غلام صادق جان بچا کر مکان میں جا گھسے۔

● لائل پور ۱۰ فروری۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ نے پاکستان میں زرعی تحقیق کی رفتار پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے یہ خیال مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی کے مختلف تحقیقی شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے ظاہر کیا ہے۔ یونیورسٹی میں شاہ نے پلانٹ بریڈنگ ڈیپارٹمنٹ ایگرو نومی ڈیپارٹمنٹ اور ریسرچ لیبارٹریوں کا معائنہ کیا۔

شاہ نے یونیورسٹی کے تجرباتی شعبہ میں صنوبر کا ایک افغانی پودہ بھی لگایا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظفر علی ہاشمی نے چارٹوں کے ذریعہ شاہ کو بتایا کہ یونیورسٹی نے ملک کی زرعی پیداوار بڑھانے میں کیا خدمات انجام دی ہیں۔

● راولپنڈی ۱۰ فروری۔ مرکزی وزیر مواصلات خان عبدالصبور خان نے بتایا ہے کہ افغانستان کے وزیر مواصلات خانہ مسٹر عبدالحکیم کلیمی ایک ہفتہ کے خیر سگالی کے دورہ پر ۲۷ فروری کو پاکستان آ رہے ہیں افغان وزیر مغربی پاکستان میں مواصلات کے مراکز اور مشرقی پاکستان میں صوبہ کے ۲۷ پولیس سٹیشنوں کے درمیان کھلی لہروں کمیونیکیشن کا نظام دیکھیں گے۔

● ریاض ۱۰ فروری۔ اردن کے شاہ حسین اتوار کو سعودی عرب کے پانچ روزہ سرکاری دورہ پر یہاں پہنچیں گے۔ اپنے دورہ کے دوران شاہ حسین شاہ فیصل سے بعض انتہائی اہم امور پر گفتگو کریں گے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے اردن کے خلاف حال ہی میں جو سیاسی چالیں اختیار کی ہیں شاہ حسین شاہ فیصل سے ان چالوں کو ناکام بنانے کی تدابیر پر بات چیت کریں گے۔ دونوں سربراہ عرب جمہوریہ کے خلاف متحد ہو کر کوئی اقدام کرنا چاہتے ہیں۔

● لائل پور ۱۰ فروری۔ صوبائی وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ حکومت اناج کی قلت کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں ان سے پیداوار میں چند برس کے اندر زبردست اضافہ ہو جائے گا اور ہم اربوں روپے مالیت کا اناج برآمد کرنے لگیں گے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ آئندہ سال ہمیں غلہ درآمد کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی کیونکہ فصلوں کے بیج اچھی بچنے کا امکان ہے۔

● لندن ۱۰ فروری۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن کل آج غیر متوقع طور پر روسی وزیراعظم مسٹر کوسیجن سے ملاقات کرنے کلارجز ہوٹل گئے۔ روسی وزیراعظم ان دنوں برطانیہ کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ سابق پروگرام کے مطابق دونوں وزرائے اعظم کی بات چیت کل دس بج کر ۳۰ منٹ پر برطانوی وزیراعظم کی سرکاری رہائش گاہ پر شروع ہونا تھی۔

● راولپنڈی ۱۰ فروری۔ صدر ایوب خان ۱۳ فروری کو کراچی میں مسلم لیگی درکروں سے ملاقات کریں گے۔ اس سلسلے میں فریئر ہال میں ایک مختصر سی تقریب ہوگی یہ بات سیکرٹری جنرل پاکستان مسلم لیگ سردار محمد اسلم نے بتائی۔

● وارسا ۱۰ فروری۔ معاہدہ وارسا کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کا اجلاس آج یہاں شروع ہو گیا۔ اس میں سات رکن ممالک کے نمائندوں نے جن میں روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو بھی شامل ہیں شرکت کی۔

باخبر ذرائع کے مطابق اجلاس کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈر کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں:۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم و ڈاک خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱۔	P4/134-B/2-66 السی کا تیل خام ۳۰۶۳۰ امپیریل گیلن	۲۰ روپے	۶/۲/۶۷ تا ۲۷/۲/۶۷	۲۸/۲/۶۷ بوقت ۸ بجے دن	۲۸/۲/۶۷ بوقت ۸½ بجے دن
۲۔	P4/200-A/2-63 ہارڈ ووڈ ٹمبر GURJAN لاگز ۲۳۸۰.۰۰ مکعب فٹ	۲۰ روپے	۲/۲/۶۷ تا ۱/۳/۶۷	۲/۳/۶۷ بوقت ۸ بجے دن	۲/۳/۶۷ بوقت ۸½ بجے دن
۳۔	P4/95-A/2-66 نرم لکڑی کے سلیپرز اور لاگز (دیودار) ۱۶۵۷۲۸۰ مکعب فٹ	۲۵ روپے	۸/۲/۶۷ تا ۲/۳/۶۷	۴/۳/۶۷ بوقت ۸ بجے دن	۴/۳/۶۷ بوقت ۸½ بجے دن
۴۔	P4/167/11-66 ربڑ، ٹیوب، پیکنگ اور بک بائنڈنگ برائے سٹیم لوکوز ۱۱ آئٹمز	۲۰ روپے	۹/۲/۶۷ تا ۱۶/۳/۶۷	۱۸/۳/۶۷ بوقت ۸ بجے دن	۱۸/۳/۶۷ بوقت ۸½ بجے دن

۲۔ خاکے و تصریحات اگر درکار ہوں دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز سے آئٹم نمبر ۲ کے لئے ۱۱/- روپے کے عوض مل سکتے ہیں

۳۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ سپلائی (پی ڈبلیو آر) کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے علاوہ تمام ایام کار میں ۹ اور ۱۲ بجے دن کے دوران مندرجہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈرز، چیک، بنک ڈرافٹس، گارنٹڈ بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ متذکرہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر وصول نہیں کئے جائیں گے

صرف مقررہ فارموں پر موصول ہونے والی پیش کشیں ہی قابل غور ہوں گی۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

ق ع (۷) ۳۷۷

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ رہنے کے لئے ماہنامہ انصار اللہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے
ناظم اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج یہ باور کراتا ہے کہ خدا کیلئے قربانی کرنیوالے ہمیشہ کیلئے زندہ رکھے جاتے ہیں

اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی ہو تو جلدی حج کر لینا چاہیئے، کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الحج کی آیات ۲۸ تا ۳۰ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :-

"حج ایک اہم عبادت ہے جو اسلام نے مقرر کی ہے جب کوئی شخص مکہ مکرمہ جاتا ہے اور مناسک حج کو پوری طرح بجا لاتا ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے یہ نقشہ آجاتا ہے کہ کس طرح خدا تعالےٰ کے لئے قربانی کرنے والے ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جاتے ہیں۔

پھر حج سے مسلمانوں کے اندر مرکزیت کی روح بھی پیدا ہوتی ہے اور انہیں اپنی اور باقی دنیا کی ضرورتوں کے متعلق غور و فکر کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اسی طرح ایک دوسرے کی خوبیوں کو دیکھنے اور ان کو اخذ کرنے کا انہیں موقعہ ملتا ہے اور باہمی اخوت اور محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ غرض حج ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے جس کی طرف اسلام نے لوگوں کو توجہ دلائی ہے۔ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالےٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہوئی ہے اور جن کی صحت سفر کے بوجھ کو برداشت کر سکتی ہے ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم پر عمل کریں۔ اور حج بیت اللہ کی برکات سے مستفیض ہوں۔ میں سمجھتا ہوں آج کل کے امراء کے لئے سب سے بڑی نیکی حج ہی ہے۔ کیونکہ باوجود مال و دولت کے وہ کبھی حج کے لئے نہیں جاتے اور جو لوگ حج پر جاتے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جن پر حج واجب نہیں ہوتا میں جب حج پر گیا تو ایک حاجی میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کچھ مانگا۔ حضرت نانا جان صاحب مرحوم بھی میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے اُسے کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ نہیں تھا تو تم حج کرنے آئے کیوں؟ وہ کہنے لگے۔ میرے پاس بہت روپے تھے مگر سب خرچ ہو گئے۔ حضرت نانا جان مرحوم نے پوچھا کہ کتنے روپے تھے وہ کہنے لگا کہ جب میں بمبئی پہنچا تھا تو میرے پاس ۳۵ روپے تھے اور میں نے ضروری سمجھا کہ حج کر آؤں۔ تو وہ ۳۵ روپوں کو ہی بہت زیادہ سمجھتا تھا مگر مسلمانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ۳۵ ہزار بلکہ ۳۵، ۳۵ لاکھ روپے رکھتے ہیں اور پھر بھی وہ حج کے لئے نہیں جاتے۔ لیکن غرباء میں بہت حاجی نظر آتے ہیں ایک شخص ساری عمر تھوڑا تھوڑا روپیہ جمع کرتا رہتا ہے اور جب چند سو روپیہ اس کے پاس اکٹھا ہو جاتا ہے تو وہ تمام عمر کا اندوختہ لے کر حج کے لئے چل پڑتا ہے۔ حالانکہ اُسی روپیہ پر اس کے بیوی بچوں کی آئندہ زندگی کا مدار ہوتا ہے وہ اگر اس روپے سے اچھے بیل خرید لے یا کچھ ایکڑ زمین لے لے تو اس کے بیوی بچوں کے لئے سہولت پیدا ہو سکتی ہے لیکن وہ اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور روپیہ اٹھاتا اور حج کے لئے چل پڑتا ہے تو امراء کے لئے سب سے بڑی نیکی حج ہے۔ کیونکہ وہ حج میں سب سے زیادہ تساہل کرتے ہیں۔ اسی طرح کئی ملازم ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ پنشن لے کر حج کو جائیں گے۔ لیکن یہ خیال نہیں کرتے کہ پنشن پانے کے بعد زندگی بھی پائیں گے یا نہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ پنشن لینے کے بعد ایسے بیمار پڑتے ہیں کہ اس قابل ہی نہیں رہتے کہ حج کو جا سکیں۔ پنشن تو گورنمنٹ دیتی ہی اُسی وقت ہے جب اچھی طرح نچوڑ لیتی ہے اور سمجھتی ہے کہ اب یہ ہمارے کام کا نہیں رہا۔ پھر بعض لوگ کاروبار کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ اگلے سال جائیں گے۔ پھر اس سے اگلے سال کا ارادہ کر لیتے ہیں۔ حالانکہ دنیا کے کام تو ختم ہوتے ہی نہیں۔ اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی ہو تو جلدی حج کر لینا چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر)

درخواست دعا

برادرم چوہدری احمد علی صاحب آف بیلہ ضلع مظفرگڑھ عرصہ سے ریح کی درد میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

(محمد نواز مومن۔ ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۲ ر فروری ۱۹۶۷ء کو مکرم حمید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ابن مکرم نور حسین صاحب دار الرحمت غربی ربوہ اور امۃ الکریم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب گولبازار ربوہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مورخہ ۳۱ ر جنوری ۱۹۶۷ء کو مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ مورخہ ۲ ر فروری کو تقریب رخصتانہ میں محترم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ نے دعا کرائی۔ مورخہ ۳ ر فروری کو مکرم نور حسین صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر محترم مولوی محمد دین صاحب ایم اے نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن۔ نوٹس

بادامی باغ اور رسانگہ ہل سٹیشنوں پر قلیوں کے ٹھیکے

موزوں کوالیفائڈ افراد سے مذکورہ بالا سٹیشنوں پر لائسنس یافتہ قلیوں کے کانٹرکٹ کو پُر کرنے کے سلسلے میں رجسٹرڈ درخواستیں مطلوب ہیں جو ۲۰/۲ کے ۸ بجے صبح پہنچ جانی چاہئیں۔

۱-(i) ان افراد کو ریلوے سٹیشنوں پر بطور قلی یا قلی جمعدار کے گزشتہ تجربہ ہو۔

(ii) یہ اس امر کا ثبوت دے کہ آمیں ان وہ تمیں کو مطلوبہ تجربہ رکھتے ہیں اور لازمی مالی ذرائع ہیں کہ جن سے سفر کرنے والے عوام کی پوری طرح خدمت ہو سکے۔

۲- درخواست دہندگان کو: (i) اپنے چال چلن اور کوائف کی تصدیق کے سلسلے میں فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے سرٹیفکیٹ کی اصل یا مصدقہ نقل پیش کرنی ہوگی۔

(ب) خود ذمہ داری اٹھانی ہوگی اور عہد کرنا ہوگا کہ وہ خاص کام کے لئے خود یا ان کا انتظامیہ ذمہ دار ہے اور نفع کی خاطر کسی اور ٹھیکیدار کو سب لیٹ نہیں کریں گے۔

(ج) ایسے ٹھیکیدار جو پہلے ہی لائسنس یافتہ قلی کا کنٹریکٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کسی سٹیشن پر چلا رہے ہیں وہ بھی اس شرط پر درخواستیں دے سکتے ہیں کہ یہ کنٹریکٹ ملنے پر انہیں اپنا موجودہ ٹھیکہ چھوڑنا ہوگا۔

۳ ایسی درخواستیں پیش کرنے کی صورت میں جو کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے ہوں:-

(i) فرم یا کمپنی رجسٹرار آف فرمز پنجاب لاہور کے ہاں باقاعدہ رجسٹرڈ ہو۔ درخواست کے ساتھ رجسٹرار آف فرمز کی جانب سے جاری شدہ پارٹنرشپ ڈیڈ فارم "الف" اور رجسٹریشن فارم "سی" کی مصدقہ نقول ہونی چاہئیں۔

(ii) درخواست دینے والے افراد کو درخواست میں اپنے نام اور تمام شراکت داروں کے نام مع ولدیت کے دینے ہوں گے۔

(iii) ٹھیکے کے قواعد و ضوابط دفتر ہذا کی کمرشل برانچ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(iv) اگر درخواستوں کے ساتھ اصل اسناد دستاویزات پیش نہ کی جائیں تو کسی گزیٹڈ آفیسر سے ان کی باقاعدہ تصدیق شدہ پیش کرنے ہوں گی کوئی فرد یا فرم ایک سٹیشن سے زیادہ ٹھیکہ نہیں رکھ سکتا/سکتی۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو حق حاصل ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے کسی ایک درخواست یا تمام درخواستوں کو مسترد کر سکتا ہے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور۔ ۱۷۶/(۲)۳۹۹

تفسیر صغیر کی دو گمشدہ جلدیں

خاکسار کو مورخہ ۶ ر فروری ۱۹۶۷ء کو علی الصبح تفسیر صغیر کی دو جلدیں بسوں کے اڈہ ربوہ کے کنارے ملی ہیں۔

جن دوست کی ہوں وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

عبد الغفور

مکان نمبر ۱۳۵/۲۴ باب الابواب ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲